تعارف وتبصرہ

عربی کی بعض قدیم کتابوں کے جدید ایڈیشن

جناب عبدالمتین منیری

تحقیقاتِ اسلامی کے گذشتہ دو شماروں میں تعارف وتبصرہ کی گنجائش نہیں نکل سکی تھی۔ اب اس کی تلافی کچھ زیادہ صفحات کے ذریعہ کی جارہی ہے۔ یہ تمام تبصرے جناب عبدالمتین منیری صاحب کے قلم سے ہیں۔ قدیم کتابوں کے ذیل میں سب سے پہلے حدیث کا پھر صحابہ کرام کے فتاویٰ کا ذکر کیا جارہا ہے گو کہ ان کی ترتیب وتدوین جدید ہے۔

(جلال الدین)

۱۔ مجمع البحرین فی زوائد المعجمین (۱۰ جلدیں مع فہرست)

تالیف : الحافظ نورالدین الہیثمی تحقیق : عبدالقدوس بن محمد نذیر۔
ناشر : مکتبہ الرشد۔ الریاض۔

امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی الشامی کا شمار خیر القرون کے ان ائمہ ومحدثین میں ہوتا ہے جن کے احسان سے امتِ مسلمہ کا سر قیامت تک جھکا رہے گا۔ آپ کی پیدائش ۲۶۰ھ میں ہوئی اور وفات ۳۶۰ھ میں۔ آپ کی عمر کے ۸۷ سال طلب حدیث اور اس کی اشاعت میں صرف ہوئے۔ آپ نے مسلسل ۳۳ سال طلب حدیث میں شام، عراق، حجاز، یمن مصر وغیرہ ممالک چھان مارے۔ ان کی اسی جدوجہد کا ثمرہ ہے کہ المعجم الکبیر، المعجم الاوسط، المعجم الصغیر، کتاب الدعا، وغیرہ کی شکل میں سند کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہزاروں احادیث مدون ہوئیں۔ کچھ عرصہ قبل تک حدیث نبویؐ کا یہ عظیم سرمایہ مخطوطات کی صورت میں دنیا بھر کے چند ایک کتب خانوں کی زینت بنا ہوا تھا اور ان سے استفادہ ناممکن تھا۔ لہٰذا طبرانی کی روایتیں بالواسطہ طور پر ہی مختلف مجموعوں میں زیادہ تر بغیر اسانید کے ملتی تھیں۔ اب کچھ عرصہ سے اصل کتابیں جدید تحقیقات کے ساتھ منظر عام پر آرہی ہیں۔

المعجم الکبیر صدیوں تک علماء کی دست رس سے دور رہنے کے بعد اب سے کچھ سال پیشتر شیخ حمدی عبدالمجید السلفی کی تحقیق کے ساتھ ۲۵ جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔ البتہ اس کے تین اجزاء ۱۳، ۱۶ اور ۲۱ کے قلمی نسخے محقق کو اب تک کسی کتب خانہ میں نہیں ملے۔

المعجم الاوسط گزشتہ چند سال سے ڈاکٹر محمود الطحان کی تحقیق کے ساتھ شائع ہو رہی ہے۔ اس کے اب تک تین اجزاء منظر عام پر آ چکے ہیں۔ خدا کرے یہ سرمایہ جلد منظر عام پر آجائے۔

المعجم الصغیر کئی بار شائع ہو چکی ہے۔

چونکہ پہلے زمانے میں پریس کا وجود نہیں تھا اس لیے حدیث کی ضخیم کتابوں کو نقل کرنا اور عام علماء و طلبہ کا انھیں استعمال میں رکھنا ممکن نہیں تھا اور انقلابات زمانہ سے احادیث کے ان ذخائر کے ختم ہو جانے کا اندیشہ تھا اس لیے آٹھویں صدی کے حافظ حدیث و امام نورالدین الہیثمی ۷۳۵ھ / ۸۰۷ھ نے حدیث کی بڑی اور ضخیم کتابوں میں سے ان احادیث و روایات کو جمع کرنا شروع کیا جنھیں صحاح ستہ کے مصنفین نے اپنی کتابوں میں نقل نہیں کیا ہے۔ یہ سلسلہ زوائد کے نام سے معروف ہے۔ ان میں وہ احادیث پائی جاتی ہیں جو کہ صحاح ستہ میں نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ معروف نہیں ہیں، اس طرح امام موصوف نے بہت سی احادیث کو زمانہ کی دستبرد سے بچا لیا۔ امام موصوف نے اس سلسلے کی مندرجہ ذیل کتابیں ترتیب دیں۔

۱۔ غایۃ المقصد فی زوائد مسند احمد
مسند امام احمد کی وہ روایتیں جو صحاح ستہ میں موجود نہیں ہیں۔

۲۔ کشف الاستار عن مسند البزار
مسند بزار کی وہ روایتیں جو صحاح ستہ میں موجود نہیں ہیں۔

۳۔ المقصد العلی فی زوائد ابی یعلی الموصلی۔
مسند ابی یعلی کی وہ روایتیں جو صحاح ستہ میں موجود نہیں۔

۴۔ البدر المنیر فی زوائد المعجم الکبیر۔
المعجم الکبیر للطبرانی کی وہ روایتیں جو صحاح ستہ میں موجود نہیں۔

۵۔ موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان
صحیح ابن حبان کی وہ روایتیں جو صحیح بخاری و مسلم میں موجود نہیں۔

۶۔ بغیۃ الباحث عن زوائد مسند الحارث

مسند الحارث کی وہ روایتیں جو صحاح ستہ میں موجود نہیں۔
۷۔ مجمع البحرین فی زوائد المعجمین۔
زیر تبصرہ کتاب۔
۸۔ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد

مسند احمد، مسند البزار، مسند ابی یعلی، معاجم طبرانی کی ان روایات کا مجموعہ جو صحاح ستہ میں نہیں ہیں۔ مصنف نے ان روایات کی سندیں حذف کر دی ہیں البتہ حدیث کی حیثیت واضح کر دی ہے کہ وہ صحیح ہے یا حسن، ضعیف ہے یا موضوع۔ ان کتابوں میں سے کشف الاستار چار جلدوں میں مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی تحقیق سے شائع ہو چکی ہے اور اصل کتاب مسند البزار کی چار جلدیں ڈاکٹر محفوظ الرحمٰن سلفی کی تحقیق کے ساتھ منظر عام پر آچکی ہیں۔ اندازہ ہے کہ پوری کتاب ۱۶ سے بھی زیادہ جلدوں میں آئے گی۔

موارد الظمآن کی بعض جلدیں شیخ عبدالرحمٰن حمزہ کی تحقیق کے ساتھ اور بعض جلدیں شیخ حسین اسد کی تحقیق کے ساتھ شائع ہو چکی ہے۔ اصل کتاب صحیح ابن حبان کو ۱۶ جلدوں میں شیخ شعیب ارناوط نے ایڈٹ کیا ہے۔ یہ بھی شائع ہو چکی ہے۔

مجمع الزوائد کافی عرصہ قبل حسام القدسی کی محنت سے دس جلدوں میں شائع ہوئی تھی۔ لیکن یہ نسخہ بہت سقیم اور غلطیوں سے پر تھا۔ اب دارالفکر کا نیا تحقیق شدہ نسخہ جدید طباعت کے ساتھ سامنے آیا ہے۔ شیخ حسین اسد کے تحقیق کردہ نسخہ کی ابتدائی تین جلدیں بھی آئی ہیں۔

مجمع الزوائد اب تک وہ واحد کتاب تھی جس کے ذریعہ طبرانی، مسند ابی یعلی اور مسند بزار کی احادیث تک رسائی ممکن تھی۔ لیکن اس میں اسانید کی غیر موجودگی کی وجہ سے حدیث کی صحت وضعف کے سلسلہ میں مصنف پر مکمل اعتماد کرنا پڑتا تھا۔ خدا کا شکر ہے کہ اب دو دہائیوں سے اصل کتابیں پورے اہتمام اور تحقیق کے ساتھ منظر عام پر آرہی ہیں۔

امام نورالدین ہیثمی کے امت پر احسانات میں سے ایک احسان زیر تبصرہ کتاب "مجمع البحرین" بھی ہے اس میں آپ نے امام طبرانی کی المعجم الاوسط اور المعجم الصغیر کی ان روایات کو جمع کر دیا ہے جو صحاح ستہ میں نہیں ہیں۔ یہ قیمتی کتاب شیخ عبدالقدوس